سوال

(825) غیر باپ کو باپ اور غیر ماں کو ماں کہنے والے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر باپ کو باپ اور غیر ماں کو ماں کہنے والے پر اللہ کی لعنت اور جنت حرام ہے تو پھر سسر کو باپ اور ساس کو ماں کہہ کر کیوں پکارا جاتا ہے ؟ کیا یہ غلط ہے ، واضح کریں ؟ (عبدالروٗف ، گجرات)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث : ((مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیرِ أَبِیہِ فَعَلَیہِ لَعنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِینَ وفِیْ رِوَایَۃٍ اَلاَّ کَفَرَ بِاللّٰہِ))[''جو شخص جان بوجھ کر اپنی نسبت اپنے باپ کی طرف سے دوسرے کی طرف کر لے اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور ایک روایت میں ہے اس نے کفر کیا ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جنت اس پر حرام ہے ۔'']2 میں نسب کی تبدیلی مراد ہے زبانی کلامی ادب واحترام کی بنیاد پر خالی لفظ بولنا مراد نہیں ۔

[''ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سب خاندان عبدالمطلب کے چھوٹے بچوں کو مزدلفہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو ہی جمرات کی طرف رخصت کر دیا اور ہماری رانیں تھپکتے ہوئے فرمایا : میرے بیٹو1 سورج نکلنے سے پہلے جمرہ پر کنکریاں نہ مارنا ۔''3

انس رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بیٹا کہہ کر بلایا ۔ 4ان دلائل سے ثابت ہوا کہ پیار سے کسی کو بیٹا کہہ دینا یا ادب واحترام سے باپ کہنا ممنوع نہیں ہے ۔]

2 بخاری ، کتاب المغازی ، باب عزوۃ الطائف فی شوال سنۃ ثمان ۔ مسلم ، کتاب الحج ، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیھا بالبرکۃ ۔ ترمذی ، ابواب الولاء والھبۃ ۔ مشکوٰۃ ، کتاب النکاح ، باب اللعان ۰ الفصل الاوّل ۔

3 ابوداوٗد ، کتاب المناسک ، باب التعجیل من جمع ۔ نسائی ، کتاب مناسک الحج ، باب النھی عن رمی جمرۃ العقبۃ قبل طلوع الشمس ۔ ابن ماجہ ، کتاب المناسک ، باب من تقدم من جمع الی منی لرمی الجمار ۔

4 مسلم ، کتاب الآداب ، باب جواز قولہ لغیر ابنہ یا بنی ۔

۱۴۲۴ ، ۱ ، ۱۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص789

محدث فتویٰ